آٹھویں جماعت

سبق:3 لباس اور کردار

ا۔ الفاظ ومعنی:

ا۔ عظیم: بڑا، بزرگ۔ ۲۔ پیغمبر: خدا کا پیغام لانے والے۔ ۳۔ زیبائش: آرائش، زینت، خوش نمائی

۴۔ پیوند: جوڑ۔ ۵۔ نعلین: جوتوں کا جوڑا۔ ۶۔ سرکش: نافرمان، باغی، مغرور۔

۷۔ تسمے: جوتے کے فیتے۔ ۸۔ جرات: دلیری، بہادری ۹۔ باطن: اندرونی حصہ، پوشیدہ چیز۔

۱۰۔ روحانی: روح سے متعلق، دلی۔ ۱۱۔ حقارت: ذلت، نفرت، بے عزتی۔ ۱۲۔ ایوان: کھلنا، ٹھا

۱۳۔ منور: روشن، چمک دار۔ ۱۴۔ عالم: دنیا، جہاں۔ ۱۵۔ شعار: طریقہ۔

۱۶۔ تاریخ: گزرے ہوئے زمانے کے حالات وواقعات۔ ۱۷۔ آرائش: خوش نمائی، سجاوٹ، بناوٹ

اا۔ مرکبات:

ا۔ بسا اوقات: بہت دفعہ، اکثر۔ ۲۔ درپیش: سامنے، روبہ رو۔ ۳۔ زیب تن کرنا: پہننا۔

۴۔ برعکس: الٹ، برخلاف۔ ۵۔ پرنور: نور سے بھرا ہوا۔ ۶۔ عجز وانکسار: اپنے آپ کو کم تر

۔ ولولہ انگیز: جوش پیدا کرنے والا۔

۔الف اور ب کو جوڑ کر مناسب جملے بنائیے اور لکھیے:

الف	ب
۱۔حضور ﷺ کے لباس مبارک میں بسا اوقات	ستر ستر پیوند لگے ہوتے تھے
۲۔مہاتما گاندھی نے جب ہندوستانیوں کی غریب دیکھی تو لباس کے طور پر صرف ایک	دھوتی باندھنی پسند کی
۳۔مہاتما بدھ نے اپنا شاہی لباس اتار کر	نوکر کے کپڑے خود زیب تن کیئے
۴۔آئن اسٹائن کا لباس	ڈھیلا ڈھالا اور معمولی قیمت کا ہوتا تھا

IV۔ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کرو:

۱۔عظیم: نبی ﷺ سے بڑھ کر عظیم کون ہو سکتا ہے۔ ۲۔جرات: حضرت علیؓ بہت جرات مند آدمی تھے۔

۳۔غرور: غرور کرنے والے کی کوئی عزت نہیں کرتا۔ ۴۔لباس: سادہ اور معمولی لباس پہننے کی عادت ڈالنا چاہیے:

۵۔عالم: حضور ﷺ دونوں عالم کے سردار ہیں۔

V۔اس سبق سے ایسے مرکبات تلاش کر کے لکھیے جو واو کے استعمال سے بنے ہیں:

مثال: آرام + و + آسائش = آرام و آسائش

اکثر و بیشتر علم و دانش جسمانی و ظاہری روحانی و باطنی تلاش و جستجو نیکی و شرافت

عجز و انکساری شان و شوکت

VI۔ان سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھیے:

۱۔دنیا میں جتنے عظیم انسان گذرے ہیں، وہ کیسے تھے؟

ج۔دنیا میں جتنے بھی عظیم انسان گذرے ہیں وہ سب منکر المزاج اور سادگی پسند تھے۔

۲۔ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ ہمیشہ کیسی زندگی بسر کی؟

ج۔ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ ہمیشہ عام انسان زندگی کی۔

۳۔آئن اسٹائن کا لباس کیسا تھا؟

ج۔آئن اسٹائن کا لباس ڈھیلا ڈھالا اور معمولی قیمت کا ہوتا تھا۔

۴۔انسان کی زندگی کے دو پہلو کونسے ہیں؟

ج۔ایک جسمانی و ظاہری اور دوسرا راحانی و باطنی۔

۵۔غیر ضروری بناؤ سنگھار کرنے سے کیا ہوتا ہے؟

غیر ضروری بناؤ سنگھار اور زیبائش سے غرور اور تکبر پیدا ہوتا ہے۔

۔ کیسا لباس ہر معاشرے میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے؟

ج۔ صاف ستھرا، سادہ اور معقول لباس، معاشرہ میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

VII۔ ان سوالوں کے جواب دو یا تین جملوں میں لکھئے:

۱۔ حضورﷺ کی صادگی پسندی پر روشنی ڈالئے؟

ج۔ حضورﷺ نے ہمیشہ عام انسان کی زندگی بسر کی بسا اوقات آپ کے لباس مبارک ستر ستر پیوند لگے ہوتے تھے اور تعلین کے تسمے اکثر و بیشتر ٹوٹے ہوئے ہوتے۔

۲۔ مہاتما گاندھی نے شاہی لباس اتار کر نوکر کا لباس کیوں زیب تن کیا؟

ج۔ مہاتما گاندھی نے جب ہندوستانیوں کی غربت دیکھی تو لباس کے طور پر صرف ایک دھوتی باندھنی پسند کی اور آخری عمر تک ان کا یہی شعار رہا۔

۳۔ معمولی پوشاک پر کئے گئے سوال کے جواب میں آئن اسٹائن نے کیا کہا؟

ج۔ ایک دن کسی نے آئن اسٹائن سے کہا" آپ اتنے بڑے سائنس دان ہیں۔ ساری دنیا آپ کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور ایسی معمولی پوشاک پہنتے ہیں؟" آئن اسٹائن نے ہنس کر جواب دیا۔ " بھائی پیکنگ کی اہمیت نہیں ہوتی، اندر کا مال اچھا ہونا چاہئے"۔

۴۔ عظیم انسان شخصیت کے کس پہلو پر زیادہ توجہ دیتا ہے؟

ج۔ عظیم انسان ظاہری دکھاوے پر کوئی توجہ نہیں دیتے بلکہ وہ اپنے باطن کو یوں نکھرتے اور سنوارتے ہیں کہ ان کی شخصیت سورج کی طرح منور ہو جاتی ہے۔

۵۔ غیر ضروری بناؤ سنگھار کرنے سے کیا ہوتا ہے؟ بتائے؟

ج۔ غیر ضروری بناؤ سنگھار اور زیبائش سے غرور اور تکبر پیدا ہوتا ہے، جبکہ سادہ لباس انسان میں عجز و انکسار پیدا کرتا ہے۔ عظیم شخص ظاہری شان و شوکت کی ہرگز محتاج نہیں نہیں ہوتیں۔

@@@@@@@@@@@@@@@@